مناظرہ رشیدیہ کی تعریفات

استاذ محترم مولانا سلیم عطاری مدنی صاحب

متعلم مرکزی جامعۃ المدینہ فیصل آباد
محمد فیضان علی عطاری اظہری
درجہ سادسہ (بغدادی)

Contact No: 03220292625

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

(1)الحمد

هو الوصف بالجميل على الجميل الاختياری حقيقة أو حكما كصفات الباری تعالیٰ

حقیقتا یا حکما اختیاری خوبی پر تعریف بیان کرنا حمد کہلاتا ہے۔ جیسے اللہ پاک کی صفات۔

(2)اللہ

علم للذات الواجب الوجود المستجمع لجميع صفات الكمال

اللہ ایسی ذات کا علم (اسم) ہے جو واجب الوجود ہے اور تمام صفات کمالیہ کی جامع ہے۔

(3)صلاۃ

وهی فی اللغة مطلق العطف

فإذا نسبت إلى الله تعالى يراد بها الرحمة الكاملة وإذا نسبت إلى الملائكة يراد بها الاستغفار وإذا نسبت إلى المؤمنين يراد بها الدعاء

صلاۃ کا لغوی معنی: مہربانی کرنا

جب لفظ صلاۃ کی نسبت اللہ پاک کی طرف کی جائے تو اس سے رحمت مراد ہو گی۔

جب لفظ صلاۃ کی نسبت فرشتوں کی طرف کی جائے تو اس سے استغفار مراد ہو گی۔

جب لفظ صلاۃ کی نسبت مومنین کی طرف کی جائے تو اس سے دعا مراد ہو گی۔

(4) النبی

هو إنسان مبعوث من الله تعالى إلى الخلق لتبليغ أحكامه، فإن كان ذا كتاب وشريعة متجددة يسمى رسولا

وہ انسان جس کو اللہ پاک نے اپنے احکامات کی تبلیغ کے لیے مخلوق کی طرف بھیجا ہو وہ نبی ہے اور اگر اس کو نئی کتاب اور شریعت دی ہو تو وہ رسول ہے۔

(5) البحث

والبحث في اللغة التفحص والتفتيش، وفي الاصطلاح يطلق على حمل شيء على شيء، وعلى إثبات النسبة الخبرية بالدليل وعلى المناظرة

بحث کا لغوی معنی: چھان بین کرنا، اور تحقیق کرنا۔

اصطلاحی تعریف: ایک چیز کو دوسری چیز پر محمول کرنا یا نسبت خبریہ کو دلیل ثابت کرنا یا مناظرہ کرنا۔

(6) فن مناظرہ

وهو علم يعرف به كيفية آداب إثبات المطلوب أو نفيه أو نفي دليله مع الخصم

فن مناظرہ وہ علم ہے جس کے ذریعے اپنے دعوے کو ثابت کرنے، مد مقابل کے دعوے

اور دلیل کو توڑنے کے طریقے کو جانا جاتا ہے۔

(7)مناظرہ

توجه المتخاصمين فى النسبة بين الشيئين إظهارا للصواب

متخاصمین کا دو چیزوں میں درست نسبت کو ظاہر کرنے کے لیے غور و فکر کرنا۔

(8)مجادلة

هى المنازعة لا لإظهار الصواب بل لإلزام الخصم

مجادلہ اس منازعہ (جھگڑے) کو کہتے ہیں جو درستگی کے اظہار کے لیے نہیں بلکہ مدمقابل کو الزام دینے کے لیے کیا جاتا ہے۔

(9)المكابرة

هذه أى المنازعة لا لإظهار الصواب إلا أنه لا لإلزام الخصم أيضا

مکابرہ اس منازعہ کو کہتے ہیں جو نہ تو اظہارِ درستگی کے لیے ہو اور نہ ہی مدمقابل کو الزام دینے کے لیے ہو بلکہ یہ صرف اپنی اپنی عِلمیت کے اظہار کے لیے ہوتا ہے۔

(10)النقل

هو الإتيان بقول الغير على ما هو عليه بحسب المعنى مظهرا أنه قول الغير

کسی کے قول کو یوں بیان کرنا کہ اس کا معنی بھی تبدیل نہ ہو اور اس بات کی بھی نشاندہی کرنا

کہ یہ قول کسی غیر کا ہے، نقل کہلاتا ہے۔

(11)تصحیح النقل

هو بيان صدق نسبة ما أي قول نسب إلى المنقول عنه

منقول عنہ کی طرف منسوب قول کی نسبت کی سچائی کو بیان کرنا، تصحیح النقل کہلاتا ہے۔

(12)والمدعی

من نصب نفسه لإثبات الحكم بالدليل او التنبيه

جو دلیل اور تنبیہ کے ساتھ حکم کو ثابت کرنے کے لیے خود کو پیش کرے، مدعی کہلاتا ہے۔

(13)والسائل

من نصب نفسه لنفيه

سائل وہ شخص ہے جو دلیل قائم کیے بغیر اس حکم کی نفی کرے جس کا مدعی نے دعویٰ کیا ہے۔

(14)والدعوی

ما أي قضية يشتمل على الحكم المقصود إثباته

دعویٰ وہ قضیہ ہے جو حکم پر مشتمل ہو اور اس کا مقصد حکم کو ثابت کرنا ہوتا ہے۔

(15)التعریف

إما حقیقي یقصد به تحصیل صورة غیر حاصلة فإن علم وجودها فبحسب الحقیقة وإلا فبحسب الاسم۔

وإما لفظي یقصد به تفسیر مدلول اللفظ

تعریف حقیقی اس کو کہتے ہیں جس کے ذریعے کسی غیر حاصل صورت کو حاصل کرنے کا قصد کیا جاتا ہے اگر اس صورت کا وجود خارج میں موجود ہو تو یہ تعریف بحسب الحقیقہ ہو گی، اور اگر خارج میں وجود نہ ہو تو بحسب الاسم ہو گی۔

اور تعریف لفظی اس کو کہتے ہیں جس کے ذریعے مدلول کی تفسیر کا قصد کیا جاتا ہے۔

(16)والدلیل

هو المرکب من قضیتین للتأدي إلی مجهول نظري

جو دو قضیوں سے مرکب ہو، تاکہ مجہول نظری تک پہنچا دے دلیل کہلاتی ہے۔

(17)التقریب

سوق الدلیل علی وجه یستلزم المطلوب

دلیل کو ایسے طریقے پر ذکر کرنا کہ مطلوب حاصل ہو جائے۔ تقریب کہلاتا ہے۔

(18)التعلیل

تبیین علة الشيء

کسی شے کی علت کو بیان کرنا تعلیل کہلاتا ہے۔

(19) العلة

ما يحتاج إليه الشيء في ماهيته أو في وجوده

کوئی شے اپنی حقیقت یا اپنے پائے جانے میں جس چیز کی محتاج ہو اس کو علت کہتے ہیں۔

(20) الملازمة

هي كون الحكم مقتضيا لآخر

کسی ایک حکم کا دوسرے حکم کا تقاضا کرنا ملازمہ کہلاتا ہے۔

(21) المنع

طلب الدليل على مقدمة معينة، ويسمى مناقضة ونقضا تفصيليا أيضا

مقدمہ معینہ پر دلیل طلب کرنا، منع کہلاتا ہے۔ منع کو مناقضہ اور نقض تفصیلی بھی کہا جاتا ہے۔

(22) المقدمة

ما يتوقف عليه صحة الدليل

جس پر دلیل کا صحیح ہونا موقوف ہو، مقدمہ کہلاتا ہے۔

(23)السند

السند هو فی لغة ما استندت الیه ، وفی الاصطلاح ما یذکر لتقویة المنع

لغت میں سند سے مراد جس چیز کے ساتھ ٹیک لگائی جائے۔ اصطلاحی تعریف: منع کو تقویت دینے والا کلام سند کہلاتا ہے۔

سند کی دو قسمیں بنتی ہیں:

سند صحیح: جو مقدمہ ممنوعہ کی نقیض سے أخص ہو یا مساوی ہو۔

سند فاسد: جو مقدمہ ممنوعہ کی نقیض سے أعم مطلق ہو یا أعم من وجہ ہو۔

(24)النقض

وھو فی اللغة الکسر، وفی الاصطلاح ابطال الدلیل بعد تمامه متمسکا بشاھد یدل علی عدم استحقاقه للاستدلال به وھو استلزامه فسادا

نقض کا لغوی معنی ہے۔ توڑنا

اصطلاحی تعریف: معلل کی دلیل کے پورا ہو جانے کے بعد دلیل کو ایسے شاھد کے ذریعے باطل کرنا جو اس بات پر دلالت کرے کہ معلل کو اس دلیل سے استدلال کرنے کا کوئی حق نہیں کیونکہ اس سے فساد لازم آئے گا۔

(25)الشاھد

ما یدل علی فساد الدلیل

جو دلیل کے فساد پر دلالت کرے اس کو شاھد کہتے ہیں۔

(26)المعارضة

إقامة الدليل على خلاف ما أقام الدليل عليه الخصم

جس دعوے پر مدعی نے دلیل قائم کی ہو اس دعوے کے خلاف دلیل قائم کرنا معارضہ کہلاتا ہے۔

معارضہ کی تین قسمیں بنتی ہیں:

معارضہ بالقلب

معارضہ کرنے والوں کی دلیلیں اگر صورتاً اور مادتاً متحد ہوں تو معارضہ بالقلب کہلاتا ہے۔

معارضہ بالمثل

معارضہ کرنے والوں کی دلیلیں اگر صورتاً متحد ہوں لیکن مادتاً متحد نہ ہوں تو معارضہ بالمثل کہلاتا ہے۔

معارضہ بالغیر

معارضہ کرنے والوں کی دلیلیں صورتاً اور مادتاً ہی متحد نہ ہوں تو معارضہ بالغیر کہلاتا ہے۔

(27)التوجيه

أن يوجه المناظر كلامه الى كلام الخصم، (منعا أو نقضا أو معارضة)

توجیہ یہ ہے کہ مناظر کا مد مقابل کے کلام کی طرف متوجہ ہونا (منع، نقض، یا معارضہ کرتے ہوئے)۔

(28)الغصب

اخذ منصب الغير

غیر کے منصب کو لے لینا غصب کہلاتا ہے۔

(29)الترتیب

فی اللغة جعل کل شیئ فی مرتبته ،وفی الاصطلاح جعل الأشياء المتعددة بحيث يطلق عليها الاسم الواحد

ترتیب کی لغوی تعریف: ہر شے کو اس کے مرتبے میں رکھنا۔

اصطلاحی تعریف: مختلف اشیاء کو اس طرح رکھنا کہ ان سب پر ایک ہی نام کا اطلاق ہو۔

(30)ثم للبحث ثلاثة أجزاء:

مباد: هی تعيين المدَّعی، أوساط: هی الدلائل، مقاطع: هی المقدمات التی ينتهی البحث إليها من الضروريات والظنيات المسلمة عند الخصم

بحث کے تین اجزاء ہیں۔

1: جب دعوے میں خفاء ہو تو اس کی تعیین کرنا مباد کہلاتا ہے۔

2: أوساط سے مراد دلائل ہیں۔

3: مقاطع وہ مقدمات ضروریہ یا ظنیہ ہیں جہاں بحث مکمل ہو جاتی ہے اور یہ مقدمات مد مقابل کو بھی تسلیم ہوتے ہیں۔

تمت بالخير